صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 21 اپریل 2003ء بمطابق 18 صفر 1424 ہجری صبح دس بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بخت جہان خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ o وَلَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنۡسٰهُمۡ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ o لَا یَسۡتَوِیۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ۔

(ترجمہ): اے لوگو، ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا سامان کیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ یقیناً تمہارے ان سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بد کردار لوگ ہیں اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ وآخِرُالدَّعۡوَانَا اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔

ملک ظفر اعظم خان (وزیر قانون): جناب سپیکر صاحب! د قاری صاحب والد صاحب وفات شوے دے چې یوه مشترکه دعا اوکړو.

جناب سپیکر: دعا اوکړئ جی، مولانا صاحب دعا اوکړئ.

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! سابقه ایم پی اے حمیدالله خان هم وفات شوے دے چې د هغوی د پاره د مغفرت دعا اوکړو.

جناب سپیکر: مولانا عبدالرازق! سابقه ایم ایم پی، حمیدالله خان وفات شوے دے د هغوی په حق کښې هم دعائې مغفرت اوکړئ.

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

سید مرید کاظم شاہ: جناب سپیکر!۔۔۔۔

جناب سپیکر: اگر Leave applications ہو جائیں تو پھر آپ کو پورا موقع دونگا، یہ Leave applications اور Committee on petitions مجھے یہ، پلیز۔۔۔۔

(تالیاں)

سید مرید کاظم شاہ: جناب سپیکر، آپ صرف دو منٹ بات سن لیں تو۔۔۔۔

جناب سپیکر: میرے خیال اگر یہ ہو جائیں تو پھر۔۔۔۔

سید مرید کاظم شاہ: یہ صرف دو منٹ کی بات ہے۔

جناب سپیکر: میں پورا پورا وقت دونگا، کیونکہ یہ ریکوزیشن اجلاس ہے، آپ سے میں اتفاق کرتا ہوں، جب تک آپ بولتے رہیں گے، میں ان شاءاللہ آپ کو سنتا رہونگا۔

سید مرید کاظم شاہ: سر! بات یہ ہے، ایک منٹ کی بات ہے کہ موجودہ حکومت، جس غیر جمہوری طریقے سے چل رہی ہے، میں اس کے لئے آپ سے ایک منٹ چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: تو یہ سب کچھ آئیں گے نا۔

سید مرید کاظم شاہ: کیونکہ جس طریقے سے۔۔۔۔

(قطع کلامی)

وزیر قانون: میری عرض سنیں According to procedure اجلاس کو چلنے دیں، (شور)
اس طرح تو آپ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر فار لاء، پلیز، آپ لوگ بیٹھ جائیں۔

(شور/تالیاں)

جناب سپیکر: مرید کاظم صاحب! آپ سے میں اتفاق کرتا ہوں، لیکن مجھے یہ دو چار آئٹمز جو کہ ضروری ہیں اور تقاضا ہے اس کو پورا کرنے دیں، پھر آپ کو پورا موقع دیا جائے گا پلیز۔

جناب زر گل خان: جناب سپیکر صاحب! تقاضوں کی کوئی ضرورت نہیں، سپیشل کمیٹی کی میٹنگ جاری تھی کہ اوپر سے سی ایم نے ڈی سی اوز کو ضلعوں کا چیئرمین مقرر کر دیا، وہاں بھی ایک ضلعی اسمبلی ہوتی ہے اور اس کے تقدس کو پامال کیا گیا ہے، ہم اس کو بالکل نہیں مانتے۔

جناب عتیق الرحمان: سپیکر صاحب! یوہ سپیشل کمیتۍ جوړہ شوې وه۔۔۔۔

(شور/تالیاں)

سید مرید کاظم شاہ: سپیکر صاحب! تھوڑی سی ہماری ایک بات سن لیں، اس کے بعد جس طرح اجلاس شروع کرنا چاہتے ہیں وہ کریں، لیکن ایک بات کرنے دیں۔

جناب سپیکر: میں تو آپ کی بات سننے کے لئے ہی آیا ہوں، آپ لوگوں نے یہ ریکوزیشن کیا ہے۔۔۔۔۔

(شور)

جناب مظفر سید: آپ تو بہت جلدی ٹھنڈے پڑ گئے۔

سید مرید کاظم شاہ: جناب سپیکر! یہ موجودہ حکومت جس غیر جمہوری طریقے سے چل رہی ہے میں اس کی نشاندہی کرنا چاہتا ہوں۔

جناب مظفر سید: اتنی جلدی آپ سرد پڑ گئے۔

سید مرید کاظم: کہ جس طریقے سے وزیر اعلیٰ نے فلور آف دی ہاؤس پہ کہا تھا کہ اپوزیشن کو میں ساتھ لیکر چلوں گا، ایم ایم اے کی حکومت جو اپنے آپ کو ایک شرعی حکومت کہتی ہے اور کہتی ہے کہ وہ آدمی زیادہ گناہگار ہوتا ہے جو جانتا ہو اور جو نہیں جانتا، وہ کم گناہگار ہوتا ہے، لیکن یہ جان کر بھی جس طریقے سے یہ

گورنمنٹ چلا رہے ہیں اور جس طریقے سے زیادتی کر رہے ہیں، عوام کے ساتھ اور عوامی نمائندگان کے ساتھ، آپ دیکھ لیں جی کہ جتنی بھی تقرریاں ہو رہی ہیں، پوسٹنگ اور ٹرانسفرز ہو رہی ہیں اس میں آپ دیکھیں۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: میں آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ آپ کے پارلیمنٹری لیڈر سکندر شیرپاؤ صاحب۔۔۔۔۔

(شور)

سید مرید کاظم شاہ: منتخب لوگوں کی کمیٹیاں بنا کر ان کو مسلط کیا جا رہا ہے، ایم پی ایز کو بلڈوز کیا جا رہا ہے، انسپکٹروں کو ایس ایس پی بنایا جا رہا ہے، اس سے زیادہ اور ناانصافی اور ظلم کیا ہوگی؟ میں نے پہلے بھی ایک قول عرض کیا تھا کہ حضرت علی علیہ السلام کا قول تھا کہ کفر کی حکومت رہ سکتی ہے، ظلم کی نہیں رہ سکتی (تالیاں) تو ظلم یہ نہیں ہے کہ آپ کس پر ڈنڈا اٹھائیں، ظلم یہ ہے کہ آپ کسی کو انصاف یا کسی کو اپنا حق نہ دیں، یہ بھی ظلم ہے، آپ کی حکومت، جو موجودہ حکومت ہے اس میں تمام غیر منتخب لوگ جو مراعات لے رہے ہیں، وہ مراعات ایم پی ایز کے پاس بھی نہیں ہیں، ہمارے وزراء صاحبان چاہتے ہیں، صرف سپاسنامہ تک بھی ایم پی ایز کو نہیں پڑھنے دیا جاتا، ایم پی ایز کو بلایا نہیں جاتا، ان سے کوئی مشورہ نہیں کیا جاتا، ٹرانسفرز ہو رہی ہیں ایجوکیشن میں، ہیلتھ میں اور پولیس میں اور لوگوں کی، غیر منتخب لوگوں کی کمیٹیاں بن گئی ہیں، وہ دے رہے ہیں۔۔۔۔۔

(شور/تالیاں)

محترمہ رفعت اکبر سواتی: جناب سپیکر! بات کو تو مکمل ہو جانے دیجئے (شور) جناب عالی! بات کو تو مکمل کر لینے دیں۔

وزیر قانون: ہمیں اسمبلی کو مچھلی بازار نہیں بنانا چاہیئے۔

محترمہ رفعت اکبر سواتی: دیکھئے جناب عالی، بات یہ ہے کہ آپ تمام ایم پی ایز کو اعتماد میں لیں، اس گورنمنٹ کو چاہیئے کہ ہمیں بائی پاس نہ کرے، جناب عالی! آپ اس ایوان کو بتا دیجئے کہ یہاں پر کتنے چیف منسٹرز ہیں؟ (تالیاں) آپ سراج الحق صاحب سے پوچھ لیجئے، ایک منٹ جی کہ ہم گاڑیاں استعمال

نہیں کریں گے، آپ نے تو منسٹرز کو ہی نہیں بلکہ ایم پی ایز کو بھی گاڑیاں دی ہوئی ہیں تو آپ کیسے کہتے ہیں کہ گاڑیاں استعمال نہیں کرنا چاہتے؟ (آوازیں/شور) دیکھئے جناب سراج الحق صاحب کہہ رہے تھے کہ میں تو گاڑی استعمال نہیں کرنا چاہتا، لیکن ان کے سارے ایم پی ایز کے پاس گاڑیاں ہیں (شور) یہ زیادتی ہو رہی ہے (شور) ڈی ایس پی کو ایس ایس پی بنایا گیا ہے، کیوں؟

(شیم شیم کی آوازیں)

(شور/تالیاں)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: مونږه ئے چې اسمبلئ ته رالیږی یو نو مونږه ئے د دې د پاره رالیږی یو چې مونږه د عوامو خدمت اوکړو، مونږه ئے د دې د پاره رالیږلی یو چې مونږه د بې روزګارئ دا مسئلې حل کړو.

(شور)

جناب خلیل عباس خان: جناب سپیکر صاحب! یوه اهم مسئله تاسو ته پیش کوؤ، چیف منسټر صاحب په فلور آف دی هاؤس دا وئیلی وو او آئی جی پی صاحب ته او چیف سیکرټری صاحب ته ئے دا احکامات جاری کړی وو چې د لوکل ایم پی ایز د Recommendations نه بغیر به زمونږه په حلقو کښې یو کار هم نه کیږی، جناب! مونږه د چیف منسټر د دې احکاماتو مرسته کوؤ.

(شور)

جناب عالمزیب: جناب سپیکر! یوه سپیشل کمیټی جوړه شوې وه، هغه کمیټی ناسته وه، مولانا ادریس به هغې کښې----

(شور)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: عوام نے ہمیں اس لئے اسمبلی میں بھیجا ہے کہ ہم ان کے مسئلے حل کریں، ہمیں عوام نے اس لئے اسمبلی نہیں بھیجا کہ ہم ایل ایف او پر جو کہ نان ایشو ہے "مشرف گو مشرف گو" کہیں، ہم چاہتے ہیں کہ "گو ایم ایم اے، گو ایم ایم اے، گو ایم ایم اے"، جمال یس، مشرف یس، ایم ایم اے گو۔

(تالیاں)

جناب عالم زیب: زه خپله خبره ختمه کړم-----

(شور)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: یہ بات صحیح کہہ رہی ہوں، اصل میں جب آپ کہتے ہیں کہ گو مشرف گو کچھ سمجھے بغیر، تو آپ مسجدیں چھوڑ کر ادھر کیا کر رہے ہیں؟ اب بہتر ہے کہ آپ ایون چھوڑ دیں اور یہاں پر جو تبدیلی آگئی ہے اس کو آنے دیں تاکہ عوام ایک نیاChangeدیکھ سکیں-----

(شور)

جناب عالم زیب: ډی سی او دوئ چیر مین کړؤ، مونږه ډی سی او نه منو، صوبائی ممبر په ضلع کښې چیئرمین منو۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: بالکل-----

(شور)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: یہ لوگ مہینے کے مہینے اپنی تنخواہیں لے لیتے ہیں۔

(شور/تالیاں)

سید مرید کاظم شاہ: جناب سپیکر صاحب! ڈیرہ اسماعیل خان میں، وزیر تعلیم صاحب بیٹھے ہیں، ڈیرہ اسماعیل خان میں چار ممبرز ہیں، چار ایم پی ایز، آپ کسی سے پوچھ لیں، اگر کوئی یہ کہہ دے کہ آٹھ سوٹرانسفرز جو ہوئی ہیں، کیا یہ میرٹ پر ہوئی ہیں (شور) پاکستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا واقعہ ہے کہ آٹھ، ساڑھے آٹھ سوٹرانسفرز ایک ہی دن میں کر دی گئی ہیں (شور) اور اس میں کوئی بھی، سات، سات سال والے بیٹھے ہوئے ہیں اور ایک سال والوں کو باہر پھینک دیا جائے اور فضول سارے چھوڑ دیئے جائیں، ان کی جگہ پر پوسٹیں بھی پر نہیں کی جارہیں، صرف انتقامی کارروائی کی جارہی ہے، کیونکہ اس میں ساری پوسٹنگ پسند اور ناپسند کی بنیاد پر کی گئی ہیں، کسی ایم پی اے کو کبھی اعتماد میں نہیں لیا گیا، ایم پی ایز کو ڈی سی اوز کے ماتحت لگا دیا گیا ہے، یہ جمہوریت ہے؟

(شور)

جناب زر گل: ہم اس وقت تک ایوان کی کارروائی کو چلنے نہیں دیں گے، جب تک ضلع کے ڈی سی او کی جگہ ایم پی اے کو چیئرمین نہیں بنایا جاتا۔

(شور)

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> ایم ایم اے منشور ہے جو ہم لوگ لے کر آرہے ہیں، یہ ایم ایم اے کا منشور ہے جو ہم لوگ پیش کررہے ہیں (شور) یہ ایجوکیشن منسٹر صاحب بڑے خاموش بیٹھے ہیں، ہیلتھ منسٹر صاحب بڑے خاموش بیٹھے ہیں، کیوں خاموش بیٹھے ہیں؟ان کے محکمے کی غفلت کی وجہ سے دو بچوں کی جانیں ضائع ہوئی ہیں (شور) آپ لوگوں نے شروع میں وعدہ کیا تھا کہ یہ کمیٹی آپ لوگوں کے ساتھ مل کر بنائی جائے گی،اب یہ کمیٹی بن چکی ہے اور آپ لوگوں نے اپنی مرضی سے جواختیارات ہیں اس کمیٹی کو دے دیئے ہیں (شور) ایسی کیا بات ہے شریعت بل میں جو آپ نہیں لارہے ہیں یہ تو ہمارا بل ہے،اس کولاناچاہیئے تاکہ ہمیں پتہ چلے کہ اس شریعت بل پر جو پانچ مہینے آپ لوگوں نے ضائع کئے ہیں، (شور) یہ شریعت بل نہیں (شور) اور شریعت بل میں ایسی کیا بات ہے جوانہوں نے چھپاکر رکھی ہوئی ہے؟

<u>جناب زرگل خان:</u> جناب سپیکر! اگر شریعت کے ساتھ یہ ایم ایم اے والے مخلص ہوتے تو اس ملک میں سود کے خلاف، (شور) اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شریعت کے ساتھ مخلص نہیں ہیں، لہذا اس ایوان کی کارروائی کو ہم کسی صورت میں نہیں چلنے دیں گے۔

<u>جناب محمد ارشد خان:</u> په پولیس کښې چې کرپشن کومو خلقو کړی دی، هغه غله راوتی دی چې هغه د پولیس په جامه کښې غله ګان کیږی، (شور) د ایف سی کمانډنټ په غله پسې راغلې هغه پولیس ئے نیولی دی، هغوې وائی چې مونږه ته خپل ایس پی او خپل مشران وائی چې دا غله ګانې کوئی، دا د دوئ خبرې دی چې د تهانې کلچر ختموؤ، د تهانې د کلچر د ختمولو په نوم باندې پولیس د پولیس په جامه کښې غله ګانې کیږی، ډاکې کیږی، د هغې تپوس اوکړئ ما څو ځله په دې باندې پریس کانفرنس اوکړو، او ورته مې اووئیل چې ما له یوه کمیټۍ مقرر کړئ چې زه ورته د دوئ غله ګانې ثابت کړم، دا غله ګانې د رته ثابتې کړم چې دوئ په څه طریقه غله ګانې کوی۔

<u>جناب خلیل عباس خان:</u> جناب سپیکر صاحب! سینیئر منسټر صاحب ناست دے، زمونږه ټولو نه لویه مطالبه دا ده چې په ضلع کښې د ډی سی او نه ، ایم پی اے

د د DDAC مشر وی کہ د هغه د گورنمنټ بینچز نه وی او که د اپوزیشن د بنچ نه د وی خو کم از کم د ډی سی او مشر ی، دا به هیڅ څوک نه منی، نه ئے زمونږ ضلع کښی منی او نه ئے بل څوک ضلع کښی منی۔

<u>جناب جاوید خان مہمند:</u> د ایل ایف او تا سو هم خلاف شوي یئ، پته او لگیده۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> جناب سپیکر! مونږه عوام دے اسمبلئ ته د دې د پاره را لیږلی یو-----

<u>سید مرید کاظم شاہ:</u> جناب سپیکر صاحب! ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہماری پارٹی کے اپوزیشن کے لیڈر کو DDACکا چیئرمین یا ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی کا چیئرمین مقرر کریں۔

(شور)

<u>سید مرید کاظم شاہ:</u> آپ خدارا اپنے ایم پی ایز کو بنائیں، لیکن بنائیں ایم پی ایز کو-----

(شور/تالیاں)

<u>جناب سپیکر:</u> پلیز، پلیز یہ نہ ہو مرید کاظم صاحب! مجھے دو منٹ۔

(شور)

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر:</u> آئٹم نمبر 2۔ جن معزز ارکان نے رخصت کے لئے درخواستیں ارسال کی ہیں، ان کے اسمائے گرامی ہیں، محترمہ غالبہ خورشید صاحبہ، ایم پی اے، ایک ماہ کے لئے ملک سے باہر ہیں، جناب فضل ربانی، منسٹر فار فوڈ، آج کے لئے، جناب نثار صفدر، ایم پی اے، آج کے لئے، محترمہ یاسمین پیر محمد خان صاحبہ، آج کے لئے، جناب وجیہہ الزمان خان صاحب، مولانا امانت شاہ صاحب، ان کی چھٹی کی درخواستیں منظور ہیں؟

(تحریک منظور کی گئی)

<u>Mr. Speaker:</u> Leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

<u>Mr. Speaker:</u> Item No. 3. 'Panel of Chairmen'-----

(Pandemonium)

<u>Mr. Speaker</u>: In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of North West Frontier Province, Procedure

and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members in order of priority, to form a 'Panel of Chairmen' for the current session:

1. Shahzada Muhammad Gustasip Khan;
2. Mr. Kashif Azam;
3. Mr. Hamid Shah; and
4. Mr. Khalil Abbas Khan.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Item No. 4 'Committee on Petitions': In pursuance of rule 116 of the Provincial Assembly of North West Frontier Province, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the 'Committee on Petitions' comprising on the following Members, under the Chairmanship of Ikramullah Shahid, Honourable Deputy Speaker.

1. Mr. Kashif Azam;
2. Mr. Tahir Bin Yamin;
3. Mr. Muzaffar Said;
4. Malik Imran Khan;
5. Syed Mazhar Ali Qasim; and
6. Mr. Israrullah Khan Gandapur.

جناب زرگل خان: جناب سپیکر! جب تک ہمارے لیڈران صاحبان کے سوالوں کا جواب نہیں دیا جائیگا، کارروائی ہم نہیں چلنے دیں گے-----

(شور)

Mr. Speaker: The House is adjourned for half an hour.

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی آدھے گھنٹے کے لئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

مسئلہ استحقاق

Mr. Speaker: Item No. 6 'Privilege Motions'. Mr. Pir Muhammad Khan ,MPA; to please move his privilege motion No. 14, under rule 53 of the Rules of Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. Mr. Pir Muhammad Khan, M.P.A, Please.

جناب پیر محمد خان: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> مسٹر پیر محمد خان، ایم پی اے، پلیز۔

(مداخلت/شور)

<u>جناب پیر محمد خان:</u> محترم جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ ایک نہایت اہم معاملے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ میں نے اپنے حلقے میں 98-1997 کے بجٹ میں گرلز سکولز (پرائمری) منظور کرائے تھے اور محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے مکمل کر کے محکمہ تعلیم کے حوالے کر دیئے، پوسٹوں کے لئے پھر صوبائی دفتر کو بھیجا تھا۔

(شور)

<u>Mr. Speaker:</u> Order please, order, please. Order please, order. It is not the way. Please order, order please.

(شور)

<u>جناب پیر محمد خان:</u> مارشل لاء کے تین سال سمیت چار سال گزرنے کے بعد-----

(قطع کلامی)

<u>جناب سپیکر:</u> آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

<u>جناب پیر محمد خان:</u> میں وہ فائلیں انتہائی کوشش کر کے پرائمری ڈائریکٹوریٹ سے نکال کر خود محکمہ خزانہ کے پاس لے گیا، جنہوں نے پوسٹوں کی منظوری دی، لیکن محکمہ تعلیم شانگلہ کے ڈی ڈی او عزیز خان نے لیٹر بھیجا محکمہ خزانہ کو کہ یہ سکولز موجود نہیں ہیں، جس پر محکمہ خزانہ نے پوسٹیں Withdraw کر لیں، بعد میں ڈی سی او کے ذریعے میری درخواست پر انکوائری کی گئی اور بلڈنگز تیار پائی گئیں، چونکہ ڈی ڈی او عزیز خان نے غلط بیانی کر کے ارادتاً میرے سکولوں کی پوسٹوں کو خوامخواہ خراب کیا اور مجھے جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش کی جس سے اس ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

(شور)

<u>Mr. Speaker:</u> Please order, please order.

(Pandemonium)

<u>Mr. Speaker:</u> Please order, please order.

(شور/تالیاں)

جناب مشتاق احمد غنی: ابھی ابھی یہ بات ہوئی کہ ہم آپ سے بات کرتے ہیں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: Please order, please order, please order.

(Pandemonium)

جناب مشتاق احمد غنی: اور پھر یہ اجلاس ملتوی کر دیا گیا، یہ دوسرا واقعہ ہو رہا ہے۔

(شور)

جناب مشتاق احمد غنی: جب بات ان کے ساتھ جاری ہے تو۔۔۔۔

(شور)

Mr. Speaker: Honorable Minister for Health.

(شور/نو نو کی آوازیں)

جناب عنایت اللہ (وزیر صحت): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

(شور)

جناب پیر محمد خان: جناب سپیکر صاحب کمیټۍ ته ئے حوالې کړئ، شارټ کټ خبره، کمیټۍ ته ئے حواله کړئ (شور) وخت ختم دے۔

وزیر صحت: زما د پاره د ایم پی اے او د خپلو ملګرو استحقاق د ټولو نه زیات اهم دی چې کله هم څه نتیجې ته اورسی نو ان شاء الله مونږ به په هغې باندې کارروائی کوؤ او د معزز رکن چې کوم استحقاق مجروح شوې دے، د هغې به مونږه ازاله کوؤ، شکریه جی۔

(شور)

جناب فرید خان: کوئ، زور کړی۔

جناب مظفر سید: Buck up. Buck up د مشرف۔۔۔۔

مولانا امانت شاہ: سکندر شیر پاؤ خان صاحب ستا۔۔۔۔

(شور)

(نونو کی آوازیں)

جناب پیر محمد خان: تا سو ئے کمیټی ته او لیږئ چې خبره ختم شی۔

جناب نادر شاہ: جناب سپیکر! اس کا حل یہ ہے کہ (شور) آپ کو اوپر سے اجازت نہیں ہے تو آپ پھر کس سے بات کرتے ہیں؟

جناب سکندر حیات خان: میں جانتا ہوں۔

(شور)

جناب مشتاق احمد غنی: باہر انہوں نے کہا کہ باہر بیٹھ کر ہم آپ سے مذاکرات کرتے ہیں اور اوپر سے اجلاس شروع ہو گیا۔

(شور)

ایک آواز: هله اے هغه بابا ته او گوره هډو شرمیږی هم نه۔

(شور/ہنگامہ)

جناب پیر محمد خان: دا ایجوکیشن دے، ایجوکیشن۔

(شور)

مولانا فضل علی (وزیر تعلیم): جناب سپیکر! عزیز خان ڈی ڈی او اپوری شانگلہ کے خلاف انکوائری کی جائے گی اور اس کی غلط اطلاع کی وجہ سے ایم پی اے صاحب کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

(شور/مداخلت)

(نونو ایم ایم اے)

Mr. Speaker: The privilege motion, moved by the honorable MPA, Mr. Pir Mohammad Khan is referred to the Privilege Committee.

(Pandemonium)

Mr. Pir Mohammad Khan: Referred to the Committee? Thank you.

جناب مشتاق احمد غنی: باہر بات ہوئی نہیں اور اجلاس شروع ہو گیا، باہر ہم سے کہا جاتا ہے کہ باتیں کرتے ہیں، Negotiate کرتے ہیں، Negotiate تو نہیں ہو سکا، اجلاس شروع کر دیا۔

(شور)

Mr. Speaker: Dr. Mohammad Saleem, MPA, to please move his privilege motion No. 15 under rule 53 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. Dr. Mohammad Saleem MPA, please.

(شور/نونو)

ڈاکٹر محمد سلیم: جناب سپیکر صاحب! یہ اسمبلی ایک اہم واقعہ کی طرف توجہ مبذول کرے کہ آج میں حیات آباد میڈیکل کمپلیکس کے چیف ایگزیکٹیو، محمد داؤد خان کے پاس اس کے دفتر میں ایک اہم کام کے سلسلے میں ساڑھے دس بجے گیا۔۔۔۔

(شور)

Mr. Speaker: Order please, enough is enough, order please.

ڈاکٹر محمد سلیم: اپنا تعارفی کارڈ بھی بھیجا اور بار بار یاد داشت دلاتا رہا اور ڈیڑھ بجے تک انتظار کرتا رہا، لیکن کوئی شنوائی نہ ہوئی اور نہ کوئی جواب ملا، جس سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے، بحث کی اجازت دی جائے، دا یوہ ډیره اهمه واقعه ده، زه ایچ ایم سی ته هغه بله ورځ تلې وومه، هلته کښې د چیف ایگزیکټیو سره ما ملاقات کوؤ، ما ته د ملاقات موقع ملاؤ نه شوه۔

Mr. Speaker: Honourable Minister for Health.

(Pandemonium)

ڈاکٹر محمد سلیم: دا یواځې زما مسئله نه ده دا د۔۔۔۔

(شور)

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the privilege motion, moved by Dr. Saleem Khan MPA, may be referred to the Privilege Committee?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The privilege motion is referred to the Committee.

تحاریک التواء

Mr. Speaker: Item No. 7. Ms. Riffat Akbar Swati, MPA, to please move her adjournment motion No. 109 in the House under rule 69 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, Mrs. Riffat Akbar Swati Sahiba. Ms. Riffat Akbar Swati Sahiba. She is not pressing her adjournment motion.

(Interruption)

Mr. Speaker: Mr. Abdul Akbar Khan MPA, to please move his adjournment motion No. 121, in the House under rule 69 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. Mr. Abdul Akbar Khan MPA, please.

(Interruption)

جناب عبدالاکبر خان: مسٹر سپیکر، (شور) جواب نہیں آیا۔

جناب سپیکر: څه بیا به شی۔

(شور/مداخلت)

Mr. Speaker: Order please, order please.

جناب عبدالاکبر خان: کیا بولوں؟ بولوں تو وہ سنیں گے نہیں۔

Mr. Speaker: Order please, order please, Mr. Abdul Akbar Khan MPA, please.

جناب خلیل عباس خان: جناب سپیکر! کارروائی Adjourned کرکے آپ اپوزیشن کے ساتھ بیٹھیں، کوئی کارروائی بنائیں، اس کے بعد پھر اجلاس بلائیں تو پھر ہم بیٹھ جائیں گے آپ نے نے باہر وعدہ کیا ہے کہ آپس میں بیٹھتے ہیں، اس پر Negotiate کرتے ہیں، Negotiation وہیں کی وہیں رہ گئی اور آپ نے اجلاس بلا لیا، آپ اسے Adjourn کریں ہم باہر بیٹھ کر Chalk out کریں گے، پھر اس کے بعد اجلاس بلائیں۔

(شور/نونو)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سراج الحق صاحب؟ یہ آواز کتنی بری لگتی ہے، آپ کو یہ آواز بری لگ رہی ہے نا۔۔۔۔

(شور)

جناب خلیل عباس خان: جناب سپیکر! آپ کارروائی Adjourn کرلیں، سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا، آپ کیوں Adjourn نہیں کرتے؟ ایسے حالات ہونگے تو اس کو Adjourn ہی کرنا پڑے گا، باہر بیٹھ کر مذاکرات کرلیں گے، آپ ہاؤس کو Adjourn کریں۔

(شور)

پبلک سروس کمیشن کی رپورٹیں برائے سال 1999، 2000 اور 2001 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: Item No. 9. The Honorable Minister for Law and Parliamentary Affair, NWFP to please lay on the table of the House the Reports of Public Service Commission for the years 1999-2000 and 2001 Honourable Minister for Law and Parliamentary Affairs NWFP. Please Honorable Minister for Law.

(Interruption)

Mr. Speaker: Honorable Minister for Law, please.

ملک ظفر اعظم (وزیر قانون و پارلیمانی امور): جناب سپیکر صاحب! پبلک سروس کمیشن کے آرڈیننس 1999 کی سیکشن نمبر 9 کی ذیلی سیکشن (8) کے مطابق میں پبلک سروس کمیشن کی رپورٹ برائے سال 1999-2000 اور 2001 کو اسمبلی میں پیش کرتا ہوں۔

(شور)

Mr. Speaker: The reports of Public Service Commission stands laid.

(Pandemonium)

جناب شاہ راز خان: لږه د مه او کړئ، خیر دے بیا به-----

(شور/مداخلت)

جناب سپیکر: آئٹم نمبر 10۔ محکمہ تعلیم، محکمہ صحت اور دیگر محکموں میں تبادلوں اور تعیناتی پر بحث۔

(شور/مداخلت)

جناب سپیکر: جناب بشیر احمد بلور صاحب، پلیز، جناب خلیل عباس خان صاحب، جناب مختیار علی صاحب، جناب امیر رحمان صاحب، جناب شوکت حبیب صاحب، جناب سید قلب حسن صاحب، جناب عتیق الرحمان صاحب، جناب سرفراز خان صاحب، محترمہ یاسمین پیر محمد خان صاحبہ، محترمہ فرح عاقل شاہ صاحبہ، ایجنڈا ختمه شو۔

(شور/مداخلت)

Mr. Speaker: The sitting is adjourned for tomorrow morning. We will meet again at 09:30 am In Sha Allah.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 22اپریل2003ء صبح ساڑھے نو بجے تک کیلئے ملتوی ہوگیا)